سوال

گھر کے لیے بینک سے لون لینا

جواب

گھر کے لئے بینک سے قرض لینا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! سوال : میں دس ہزار روپے ماہانہ کرایہ کے گھر میں رہتا ہوں ۔ بینک مجھے بیس لاکھ قرض دے رہا ہے ٨.٢٥% پے ١٠ سال کیلیئے ۔ مجھے ١٠ سال تک ٢٠٠٠٠ ہزار روپیہ ماہانہ بینک کو ادا کرنا ہوگا ۔ اہم بات یہ ہے کہ میں ہر مہینہ ١٠٠٠٠ کرایہ ادا کرتا ہوں ۔ بینک بول رہا ہے کی آپ کا ہر مہینہ کا کرایہ ١٠٠٠٠ اور ١٠٠٠٠ آپ کی تنخواہ سے ملا کے ٢٠٠٠٠ ہو جائے گا اور آپ آسانی سے یہ قسط ادا کر سکتے ہیں اور دس سال کے بعد یہ پراپرٹی آپ کے نام ہو جائے گی ۔ تو کیا ایسی صورت میں میرے لئے بینک کا وہ قرض جائز ہے ۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد! جواب : پہلی بات تو یہ ہے کہ اوپر آپ نے خود ہی لکھا ہے کہ بینک آپ کو ٨.٢٥% سود پے قرض دے رہا ہے ۔ جب اس قرض میں سود پہلے سے ہی شامل ہے تو پھر اسے کیسے جائز قرار دیا جا سکتا ہے ۔ دوسری بات یہ ذہن نشین کر لیں کہ اس وقت پاکستان میں کوئی بھی بینک ایسا نہیں ہے جو سودی کاروبار نہ کرتا ہو ۔ اس لئے بینکوں سے قرضہ لینے سے بچنا چاہیئے ۔ حتی کہ وہ بینک جو اپنے آپ کو اسلامی قرار دیتے ہیں ، وہ اسلامی نہیں ہیں ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب محدث فتوی